مست توکلی

(1828ء-1895ء)

وحدانیت

اے خدا، تُو ہے واحد و یکتا
ہے یہ شاہی فقط تجھے زیبا

تُو اگر قہر پر اُتر آئے
تیری سطوت کا ہی رہے چرچا

اور اگر رحمتوں پہ مائل ہو
کوئی مشفق نہیں ترے جیسا

قہر و رحمت پہ قادر، اے ستار
میرا مقصد ہے بس ترا جلوا

جب قیامت کی آئے گی ساعت
دید سے اپنی بہرہ ور فرما

مثلِ مجنوں کے ہوں جنوں ساماں
میرا پیکر گنہ میں ہے ڈوبا

باوجودیکہ پُر ہوں عصیاں سے
تیری رحمت کا پھر بھی ہے سودا

(ترجمہ۔ طارق قریشی)

مشق

-1 نظم ''وحدانیت'' کے متن کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے، درج ذیل سوالات کے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

-I پہلے شعر میں اللہ تعالیٰ کی کس صفت کا ذکر ہے؟

الف۔ وحدت ویکتائی　ب۔ سطوت　ج۔ رحمت　د۔ شفقت

-ii چوتھے شعر میں شاعر نے اپنے کون سے دلی مقصد کا اظہار کیا ہے؟

الف۔ اپنی مغفرت کا حصول　ب۔ اللہ کی رحمت کا حصول

ج۔ اللہ کے جلوے کا حصول　د۔ توبہ کی توفیق کا حصول

-iii شاعر نے اپنے پیکر کے بارے میں کیا کہا ہے؟

الف۔ گنہ میں ڈوبا ہوا ہے۔　ب۔ بہت کمزور ہے

ج۔ جنوں ساماں اور لاغر ہے۔　د۔ تمام قویٰ مضبوط ہیں

-2 اس نظم کے تمام قوافی الگ الگ کر کے لکھیں۔

-3 اس نظم کے اُس شعر کی تشریح کریں جس میں تلمیح استعمال کی گئی ہو۔

-4 اس نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں جو تین سطروں سے زیادہ نہ ہو۔

-5 شاعر کو گنہگار ہونے کے باوجود کس بات کا سودا ہے؟

-6 نظم ''وحدانیت'' کا خلاصہ لکھیں۔

-7 ''وحدانیت'' کس شاعر کے کلام کا ترجمہ ہے۔